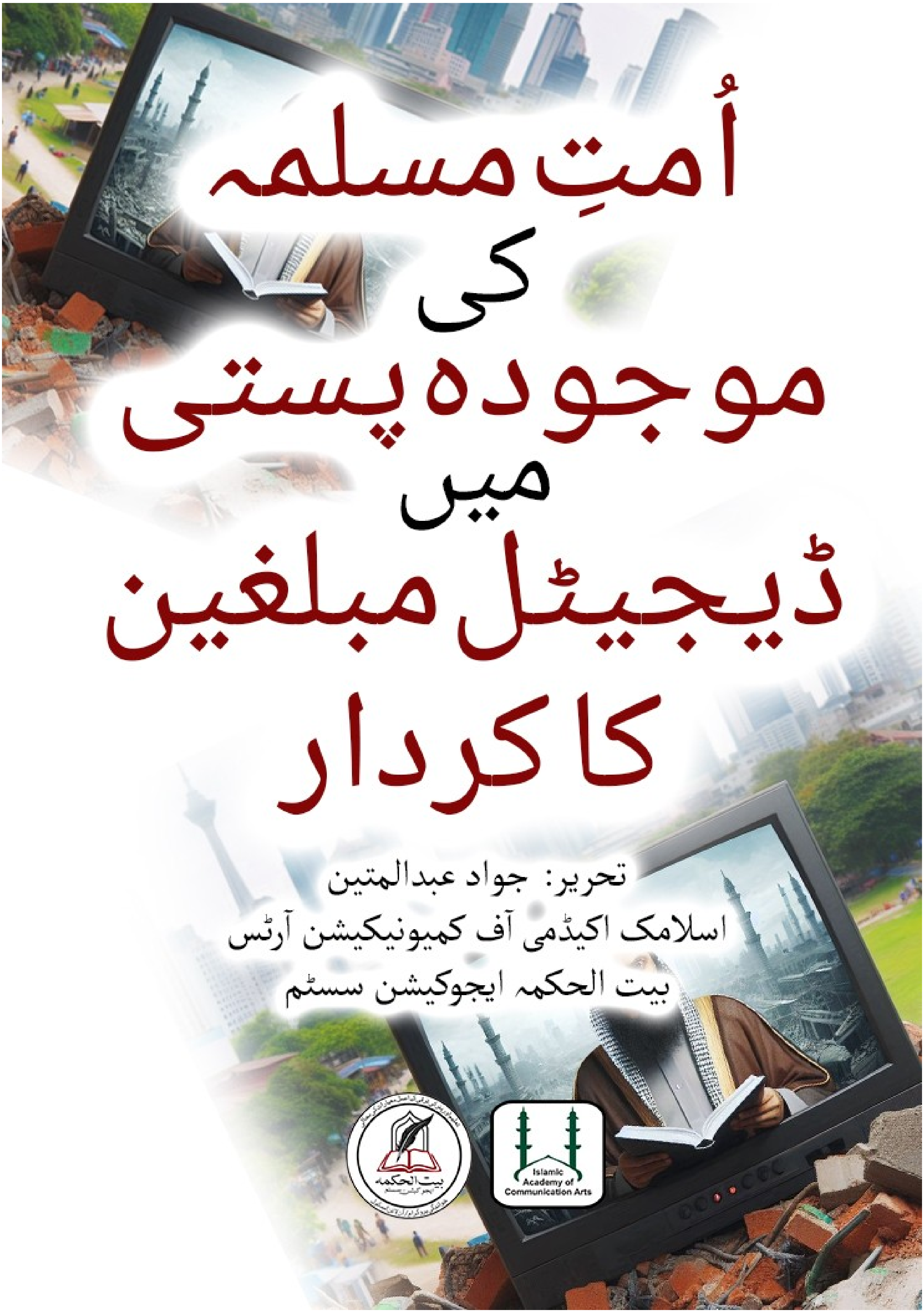


اُمتِ مسلمہ کی موجودہ پستی میں ڈیجیٹل مبلغین کا کردار

تحریر: جواد عبدالمتین

اسلامک اکیڈمی آف کمیونیکیشن آرٹس

بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم

آج سر زمین اقصیٰ پر ہونے والے ظلم و ستم پر پوری اُمت مسلمہ کی قبرستان جیسی خاموشی اور دینی غیرت سے محرومی کے پیچھے پچھلے 60 سال کے دوران ٹی وی سکرینوں پر نظر آنے والے وہ مبلغین بھی ہیں جو اپنے نورانی چہرے سکرین پر لوگوں کو دکھا کر چند فضائل اور بہت سے اختلافی مسائل کی باتیں سنا کر اس بات کا تاثر دیتے رہے کہ وہ پورے دین کو قائم کرنے کی محنت کر رہے ہیں.

جبکہ ایسا نہیں تھا۔ ٹی وی سکرینوں پر نظر آنے والے یہ مذہبی سکالر جن ٹی وی چینلز کے ذریعے تبلیغ کا کام کرتے تھے وہ چینلز انہیں ہر بات کرنے کی اجازت نہیں دیتے تھے۔ یہ صرف انہی موضوعات پر بات کر سکتے تھے جن کی انہیں اجازت ملتی۔

اور ٹی وی سکرینوں پر نظر آنے والے ان نام نہاد مبلغین کو عوام میں مقبولیت ملنے کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوا کہ لوگ اپنے مقامی علماء کرام سے دور ہو گئے اور روزمرہ کے مسائل سے لے کر معاشرتی زندگی کے اسلامی طرز فکر و عمل کی اہمیت کو جاننے اور علمائے کرام کی صحبت میں بیٹھ کر مسائل سیکھنے کی برکات سے مکمل طور پر محروم ہو گئے۔

اور انتہائی قابل افسوس بات یہ ہے کہ ٹی وی سکرینوں پر اپنے نورانی چہرے دکھا کر تبلیغ کرنے کا یہ سلسلہ کیونکہ عرب ممالک سے شروع ہوا اس لیے دیگر مسلمان ممالک اسے نیک کام سمجھ کر اختیار

کرتے چلے گئے۔ اور اس دوران کسی نے اس طرف توجہ نہیں کی کہ اس طرز عمل کے شدید نقصانات آنے والی نسل پر کیا پڑیں گے۔

رفتہ رفتہ عوام الناس دین کے وہ مسائل سننے سے بالکل محروم ہو گئے جو اقوام عالم میں مسلمانوں کو عزت و وقار کے ساتھ کھڑے ہونے کا مستحق بناتے جو قرآن و حدیث کی تعلیمات پر عمل کرنے سے ممکن تھا۔

یعنی ایک خاص دائرے میں قید سکرین پر نظر آنے والے مبلغین نے گویا پوری اُمت مسلمہ کا بیڑا غرق کر دیا۔

انہیں مقامی علماء کرام سے دور کر دیا جس سے نہ صرف کے علماء کرام کی حق تلفی اور بے اکرامی ہوئی بلکہ عوام ان کے فیوض و برکات سے بھی محروم ہو گئے اور عام لوگوں کا علماء کرام تک رسائی کا واحد موقع صرف جمعہ اور عید کے خطبے تک محدود ہو گیا۔

-

60سال قبل اُس وقت کے مفتی اعظم حضرت شیخ بن باز رحمہ اللہ نے جس مجلس میں اس خیال کا اظہارِ فرمایا کہ جب ہم ڈرائیونگ لائسنس اور پاسپورٹ وغیرہ جیسی چیزوں کے لیے (کراہت کے ساتھ) تصویر کی اجازت دے رہے ہیں تو پھر مبلغ کو بھی اس چیز کی اجازت دی جاسکتی ہے کہ وہ تبلیغ کا کام سکرین پر آکر کر سکے کیونکہ اُن کے خیال سے یہ اجتماعی فائدے کی بات تھی۔

لیکن یہ بات شاید بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ حضرت شیخ بن باز بینائی سے محروم تھے یعنی وہ اس مجلس میں یہ نہیں دیکھ پائے کہ ان کے سامنے نصب کیا ہوا کیمرہ نہ صرف کہ ان کی بلکہ اس مجلس میں موجود دیگر لوگوں کی بھی ویڈیو گرافی کر رہا تھا۔

یعنی اس مجلس سے ہی ان کی بیان کردہ گنجائش سے بہت آگے بڑھ کے عام ویڈیو گرافی شروع کر دی گئی۔ شاید اگر وہ یہ منظر دیکھ پاتے تو اسی وقت اپنے اس قول سے رجوع فرمالیتے اور ایسے لوگوں کو جو اس گنجائش کو سنبھالنے کی اہلیت نہیں رکھتے یہ راستہ کبھی نہ دکھاتے۔

(اس واقعے کی وہ وڈیو آج بھی موجود ہے۔ لیکن چند ماہ پہلے اس کی آڈیو ختم کر دی گئی ہے)

کسی کو اچھا لگے یا برا لیکن زمینی حقیقت یہی ظاہر کرتی ہے کہ ڈیجیٹل حالت میں جاندار کی تصویر پر اختلاف کا معاملہ ایک اجتہادی غلطی تھی اور وقت نے یہ ثابت کیا کہ یہ اسلامی تاریخ کی بدترین اجتہادی غلطیوں میں سے ایک ثابت ہوئی۔

اس اجتہادی غلطی نے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی مبارک احادیث میں انتہائی واضح انداز میں اور بار بار بیان کردہ ایک حرام اور ناجائز چیز یعنی جاندار کی تصویر کو ڈیجیٹل حالت میں اس طرح سے عوام الناس میں عام کر دیا کہ سرزمین حجاز جہاں سے کہ دین شروع ہوا تھا وہیں سے دین مٹنے لگا۔

اور آج اس واقعے کے تقریبا60 سال بعد پوری سرزمین عرب مادہ پرستی اور مغربی نظریات سے متاثر ہو کر ہر طرح کی منکرات کا مرکز بن چکی ہے۔ اور مجموعی طور پر اس اخلاقی اور فکری پستی کا شکار ہے جس پر کہ اب غیر مسلم بھی حیرت کا اظہار کر رہے ہیں۔

جس کی بدترین مثال آج ہم نے سرزمینِ اقصیٰ پر ہونے والے مظالم کے ان دنوں میں اپنی آنکھوں سے دیکھ لی ہے کہ جب جرمنی، فرانس، برطانیہ اور امریکہ جیسے ممالک میں بھی غیر مسلم یہاں تک کہ دہریے بھی احتجاج کے لیے سڑکوں پر نکل آئے کہ ان مظالم کو روکا جائے تو پوری اُمتِ مسلمہ میں ایسی خاموشی تھی جیسی کسی قبرستان میں ہوتی ہے۔

-

خلاصہ کلام یہ ہے کہ نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے نفسیاتی جنگی میدان کے اس مہلک اور خطرناک ترین ہتھیار کو اُمت پر حرام قرار دیا تھا اور اس پر سخت عذاب کی وعید بھی سنائی تھی لیکن تصویر کے ڈجیٹل حالت میں اختلاف کے پیدا ہونے سے اُمت کا جو نقصان ہو چکا اب اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس کی تلافی کیسے ہو گی؟۔۔۔

-

کاش اس معاملے میں بھی اُمت کے اکابر نے تقوی اختیار کیا ہوتا اور اس شک میں نہ پڑتے کہ جاندار کی ڈیجیٹل تصویر اُس تصویر کے حکم میں نہیں ہے جسے احادیث مبارکہ میں ناجائز قرار دیا گیا ہے۔

آج سرزمینِ عرب پر بسنے والے انبیاءعلیہ الصلوۃ والسلام اور صحابہ کرام کی نسل کے نوجوان جاندار کی ڈیجیٹل تصویر کی نحوست کی وجہ سے جس دینی، فکری، نظریاتی اوراخلاقی پستی کا شکار ہیں اور اسلامی طرز فکر و عمل سے دور اور مغربیت کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں اس نقصان کو دیکھ کر بھی اگر ہمارے دل نہیں کانپ جاتے اور ہم اس معاملے میں اپنی رائے تبدیل کرنے کو تیار نہیں تو بس پھر روزِ محشر کا انتظار کریں جب نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی پاک اور مبارک احادیث میں بیان کردہ احکامات کے مقابلے میں ڈیجیٹل حالت میں جاندار کی تصویر کو حلال قرار دینے والے دلائل ہلکے ثابت ہوں گے۔

-

اور اگر کوئی یہ گمان کرے کہ اس تحریر سے مراد مجتہدین رحم اللہ پر تنقید کرنا ہے تو وہ یہ سمجھ جائے کہ مجتہدین انسان ہوتے ہیں وہ غائب کا علم نہیں رکھتے وہ اسی بنیاد پر اجتہاد کرتے ہیں جو حقائق ان کے سامنے رکھے گئے ہوں اور اس معاملے میں مجتہدین کے سامنے جو حقائق رکھے گئے وہ دجل اور فریب پر مبنی تھے۔ کیونکہ جس تکنیکی تشریح کے تحت ڈیجیٹل تصویر کو تصویر کے حکم سے نکالا گیا تو اسی تکنیکی تشریح پر ڈیجیٹل موسیقی بھی موسیقی کے حکم سے گویا کہ نکل گئی۔ جبکہ حقیقت یہ تھی کہ جاندار کی تصویر ڈیجیٹل حالت میں بھی تصویر کے حکم میں ہی تھی جیسا کہ آج موسیقی ڈیجیٹل حالت میں بھی موسیقی ہی ہے سمجھی جاتی ہے۔

آج مجھ کم علم کو اُس وقت حیرت ہوتی ہے جب کچھ ماہرِ نفسیات اور مائنڈ سائنسز کے ایکسپرٹ جن کی شاید جاندار کی تصویر کے حوالے سے تحقیق بہت محدود ہے اس موضوع پر بحث کرتے نظر آتے ہیں اور ڈیجیٹل تصویر کو ناجائز سمجھنے والوں پر سخت تنقید کرتے ہیں۔

تو ایسے مفکرین اور ماہرین کی خدمت میں گزارش ہے کہ اب تو اُمت مسلمہ کے ہاتھ کچھ رہ ہی نہیں گیا تو اب آپ اس منکر (یعنی جاندار کی ڈیجیٹل تصویر جو آج بھی نفسیاتی جنگی میدان کا سب سے خطرناک ہتھیار ہے) کی حمایت کر کے مزید کون سی خیر حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

-

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ کل روزِ قیامت ہمیں سر زمینِ عرب سے دین کے مٹنے کہ ان جدید اسباب کی ترویج کرنے والوں اور سر زمینِ اقصیٰ اور پوری اُمتِ مسلمہ کے مظلوموں پر ظلم کرنے والوں میں شامل نہ فرمائے۔

آمین یارَبَّ العالَمین

================وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ================